Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۲۰ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۷ شعبان ۱۴۰۱ھ ۳۰ احسان ۱۳۶۰ ہش ۳۰ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۴۸

دعاؤں کے بغیر انسانیت کو تباہی سے نہیں بچایا جا سکتا

حضور ایدہ اللہ

ہم پندرھویں صدی کو اسلام کی برتری کی عظیم امیدوں کے ساتھ خوش آمدید کہتے ہیں

اسلام کے حق میں دنیا بھر میں روحانی بیداری کی ایک لہر دوڑ چکی ہے

جزائر فجی میں یوم (قدرت ثانیہ) کے موقعہ پر سیدنا حضور ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ انسانیت اس وقت تباہی کے کنارے پر کھڑی ہے اور دعاؤں کے بغیر اس کو نہیں بچایا جا سکتا۔ حضور نے یہ ارشاد اس خصوصی پیغام میں فرمایا ہے جو ۲۷ مئی ۱۹۸۱ء کو جزائر فجی کے مختلف شہروں میں جماعت احمدیہ کے ماتحت منائے جانے والے یوم (قدرت ثانیہ) کے موقعہ پر بھیجا گیا تھا۔ حضور انور نے اس پیغام میں فرمایا ہے کہ دنیا بھر میں اسلام کے حق میں روحانی بیداری کی ایک لہر دوڑ چکی ہے۔ ایک عظیم روحانی انقلاب کی آمد آمد ہے۔ اور وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی قوت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

حضور انور کا یہ پیغام جلسوں میں پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے علاوہ یہ پیغام جزائر فجی کے سب سے مشہور اور سب سے زیادہ چھپنے والے اخبار فجی ٹائمز کے ایک خصوصی سپلیمنٹ میں بھی شائع کیا گیا۔ یہ خصوصی سپلیمنٹ ۲۷ مئی ۱۹۸۱ء کو ملک بھر میں جماعت احمدیہ کے تحت یوم (قدرت ثانیہ) منائے جانے کے موقعہ پر نکالا گیا تھا۔ اس سپلیمنٹ میں حضور کا ایک اور پیغام بنام "امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ" بھی شائع کیا گیا۔ اس کے علاوہ (قدرت ثانیہ) کی اہمیت کے موضوع پر ایک مضمون بھی شامل اشاعت تھا۔ بڑا جلسہ جزائر فجی کی جماعتوں کے مرکز صوا میں منعقد ہوا۔ اس کے علاوہ ویسٹرن علاقے کی تینوں جماعتوں نے اجلاسات منعقد کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام انگریزی میں تھا۔ اس کے اردو ترجمہ کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

"مکرم سجاد احمد خالد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ آپ ۲۷ مئی ۱۹۸۱ء کو یوم (قدرت ثانیہ) (ناقل) منا رہے ہیں تاکہ اسلام میں اس کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے . . . . . .

. . . . . (جماعت) اس امر میں کوشاں رہے کہ دنیا بھر میں قرآن کریم کی تعلیمات کے مطابق امن قائم کر کے نوع انسان کی ترقی اور بہبود کے سامان کئے جائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حقیقی ماننے والوں اور پیروکاروں کو اس کا یقین دلایا ہے . . . . . .

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ امام مہدی چودھویں صدی میں ظاہر ہوں گے۔ جو تجدید دین اسلام کر کے مسلمانوں میں حقیقی توحید کی ٹھوس بنیاد قائم کر کے اور اس طرح سے دنیا بھر میں ایک عظیم عالمگیر روحانی انقلاب برپا کر کے اسلام کو آخری فتح سے ہمکنار کریں گے۔ اسلامی دور کی چودھویں صدی نے عالم اسلام کی مجموعی حالت میں ایک نمایاں تبدیلی کا مشاہدہ کیا ہے اس صدی کے آغاز میں یاس اور ناامیدی کے گہرے بادلوں نے عالم اسلام کو ڈھک رکھا تھا۔ اب جبکہ ہم پندرھویں صدی میں داخل ہو چکے ہیں۔ دنیا بھر میں اسلام کے دوبارہ ابھرنے کے لئے روحانی بیداری کی ایک لہر دوڑ چکی ہے۔ ایک عالمگیر روحانی اسلامی انقلاب کی آمد آمد ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی قوت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

ہم پندرھویں صدی کو اسلام کی عالمگیر برتری کی عظیم امیدوں کے ساتھ خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہمیں یقین کامل ہے کہ اس صدی

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۸ احسان/جون۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۲۷ جون رات ۹ بجے کی اطلاع کے مطابق

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کے جملہ منصوبوں اور دین حق کے عالمگیر غلبہ کی سکیموں میں اپنی تائیدات سے معجزانہ نتائج دکھائے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں:۔ "میرا کہ احباب کو معلوم ہے میری طبیعت عرصہ دو ماہ سے زیادہ ہی خراب ہے کمزوری بھی بہت ہو گئی ہے۔ لکھنے پڑھنے کا کام نہیں کر سکتی۔ جماعت کے بہن بھائیوں کے اکثر خطوط آتے رہتے ہیں۔ جن کا فرداً فرداً جواب دلوانا اور خصوصاً رمضان شریف میں بہت مشکل ہے۔ اگر کوئی لکھنے والا مل جائے تو لکھوا دیتی ہوں۔ اب تو معذرت خواہ ہوں کہ رمضان شریف میں کسی کو بھی جواب نہیں دے سکتی حسب توفیق سب احباب کے لئے دعا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین"

ضروری اعلان

تمام صدر صاحبان لجنہ و سیکرٹریان مال ہر قسم کے چندوں کی رقوم بھجواتے وقت ان کی تفصیل ضرور ہمراہ بھجوا دیا کریں۔ تفصیل کے بغیر رقوم منتقل کرتے وقت بہت سی دقتیں پیدا ہو جاتی ہیں (سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ)

امراء و صدر صاحبان سے ضروری گزارش

از راہ کرم لازمی چندہ جات کی وصولی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں۔ جملہ رقوم ۳۰ جون کی دوپہر تک مرکز میں داخل خزانہ کروا دی جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۷ شعبان ۱۴۰۱ھ

۳۰ احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ سے اجرِ بے حساب پانے کے مبارک ایام

ہم عنقریب اُس مبارک مہینہ میں داخل ہو رہے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں، برکتیں اور اُس کے غیر معمولی افضال آسمان سے بارش کی طرح نازل ہوتے ہیں۔ وہ مبارک مہینہ جیسا کہ سب جانتے ہیں رمضان کا مہینہ ہے جس میں کہ قرآن ایسی کامل و مکمل اور دائمی شریعت کا نزول شروع ہوا تھا۔ اس ماہِ مبارک کی اس خصوصیت کی وجہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کر کے اسے غیر معمولی رحمتوں، برکتوں اور فضلوں کے نزول کا مہینہ قرار دیا ہے۔

اس ماہِ مبارک کی ایک اہم اور بنیادی خصوصیت جس کی وجہ سے اس کے دوران غیر معمولی رحمتوں، برکتوں اور فضلوں کا نزول ہوتا ہے۔ یہ ہے کہ اس ماہِ مبارک کی خصوصی عبادات کمال تعہد کے ساتھ بجا لانے کے نتیجہ میں مومنین کاملین و صادقین تقویٰ کے نور سے منور کئے جاتے ہیں اور جن کے پاس یہ نور پہلے سے ہو اُس کی چمک دمک اور تابندگی و درخشندگی میں پہلے کی نسبت بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس ماہ مبارک کی اس بنیادی خصوصیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ (البقرۃ آیت: ۱۸۴)

ترجمہ:۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! تم پر (بھی) روزوں کا رکھنا (اسی طرح) فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم تقویٰ کی منازل طے کرو۔

رمضان کی یہ بنیادی خصوصیت بھی اس میں نازل ہونیوالی غیر معمولی رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا ایک سبب ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عبادات، دعائیں، قربانیاں اور تمام دوسری نیکیاں متقیوں ہی کی قبول کرتا ہے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے:۔

إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ (المائدہ آیت: ۲۸)

ترجمہ:۔ اللہ صرف متقیوں سے (ان کے نیک اعمال) قبول کرتا ہے۔

اب چونکہ روزوں کو ان کی پوری شرائط کے ساتھ رکھنے کے نتیجہ میں ایک مومن میں تقویٰ کی روح ترقی کرتی ہے اور وہ تقویٰ کے نور سے مزین ہوتا ہے اسلئے وہ رمضان کی جو مخصوص عبادات بجا لاتا ہے وہ عند اللہ مقبول قرار پاتی ہیں اور رحمتوں اور برکتوں کے دروازے اس پر کھلتے چلے جاتے ہیں۔ جو دعائیں وہ کرتا ہے، جو عبادات وہ بجا لاتا ہے، ذکر الٰہی میں جو اوقات وہ گزارتا ہے اور جو صدقہ و خیرات وہ کرتا ہے تقویٰ اللہ کی بدولت یہ سب نیکیاں خدا تعالیٰ قبول کر کے اسے اپنے خاص فضلوں کا مورد بناتا اور اسے اپنے انعامات سے مالا مال کر دیتا ہے۔

رمضان کی دوسری اہم اور بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ اس ماہ مبارک میں رحمت خداوندی خاص جوش اور حالت تموج میں ہوتی ہے۔ اسی لئے جو لوگ تقویٰ کی روح سے مملو ہو کر اس ماہ مبارک کی خصوصی عبادات پوری شرائط کے ساتھ خاص تعہد سے بجا لاتے ہیں خدا تعالیٰ اُن کی ان عبادات کو قبول ہی نہیں کرتا بلکہ عام دنوں سے کہیں بڑھ کر ان کو اس کا اجر دیتا ہے۔ کتنا بڑھ کر دیتا ہے؟ سو احادیث سے پتہ لگتا ہے کہ عام دنوں میں بھی خدا تعالیٰ متقیوں کو ان کے استحقاق سے بڑھ کر ان کی نیکیوں کا اجر دیتا ہے لیکن رمضان میں اس کی عطا اجرِ بے حساب کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزوں کے اجر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ: الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ (عام حالات میں بھی) آدمی کے ہر عمل کا ثواب بڑھایا جاتا ہے ایک نیکی کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا تک۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مگر روزہ (کہ اس کے ثواب کی کوئی حد نہیں) کیونکہ روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا (یعنی سات سو گنا سے بھی کہیں بڑھ کر)۔

پھر روزوں کے اجر کی بے انداز وسعت کا اندازہ ایک اور حدیث سے بھی لگایا جا سکتا ہے جس میں مثال کے طور پر صرف ایک روزہ کے اجر کی وسعت پر روشنی ڈالی گئی ہے اس حدیث کے الفاظ یہ ہیں:۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ایک روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس ایک دن کی وجہ سے اس کو (جہنم کی) آگ سے بقدر ستر سال کی مسافت کے دور کر دے گا۔

جب ایک روزہ کا اجر اتنا عظیم الشان ہے کہ انسان دوزخ کی آگ سے بقدر ستر سال کی مسافت کے دور ہو کر جنت کے قریب ہو جاتا ہے اس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ رمضان کے تیس روزوں اور ان کی مخصوص عبادات کے اجرِ بے حساب کا کیا عالم ہوگا۔ ایسا شخص تو دم بدم بہشت میں داخل ہو کر روحانی لحاظ سے ایک ترقی کے بعد دوسری ترقی حاصل کرتا چلا جائے گا اور پھر ترقیات کا یہ سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوگا بلکہ دائمی طور پر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے گا۔

الغرض روزے رکھ کر اور رمضان کی دیگر عبادات بجا لا کر خدا تعالیٰ سے بے حساب اجر پانے کے دن بالکل قریب آ گئے ہیں بلکہ اگر دیکھا جائے تو ہم ان ایام میں داخل ہو چکے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ کمر ہمت کس لے اور رمضان کے روزے رکھ کر اور اس کی جملہ دیگر خصوصی عبادات بجا لا کر اپنے آپ کو اس ماہ مبارک کی رحمتیں سمیٹنے کا مستحق بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے تا خدا تعالیٰ اسے اجرِ بے حساب کا مورد بنائے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا زندہ تعلق قائم ہو جائے اور اسی دنیا میں اُسے اُس جنت میں داخل ہونے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہو جس کے متعلق خدا تعالیٰ نے یہ وعدہ دیا ہے کہ:۔

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۝ (حٰمٓ السجدہ آیات ۳۲، ۳۳)

ترجمہ:۔ اور اس جنت میں جو کچھ تمہارے جی چاہیں گے تم کو ملے گا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ بھی تم کو دیا جائے گا۔ یہ بخشنے والے اور بے انتہا کرم کرنیوالے خدا کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہوگا۔

ماہِ صیام

ہزار برکتیں لے کر مہِ صیام آیا — بنامِ اہلِ جہاں عفو کا پیام آیا
ہمیں اے جانِ تمنا تھا انتظار ترا — خوشا کہ عمر میں تو پھر بحسنِ تام آیا
خدا کے نور سے معمور کیوں نہ ہوں دن رات — اسی مہینے میں اللہ کا کلام آیا
خدا کے در پہ ہیں سجدہ کناں امیر و غریب — ہر ایک دل کو خدایا دو صبح و شام آیا
ہوا ہے مائلِ لطف و کرم مرا ساقی — وہ میرے پاس بصد پیار لیکے جام آیا
ہے ابتدا میں جو "رحمت" "نجات" آخر میں — لئے ہے وسط میں بخشش مہِ صیام آیا[1]

بجا ہے فخر مجھے اپنی خوش نصیبی پر
کہ ماہوں میں ہے شبیر کا بھی نام آیا

(شبیر احمد۔ ربوہ)

نوٹ[1]:۔ ماہ صیام کے تین حصے رحمت، مغفرت اور نجات حدیث نبوی میں مذکور ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسائل رمضان

دار الافتاء ربوہ

قسط دوم

روزہ اور نیت ۔

۔ سوال کیا روزہ کے لئے نیت ضروری ہے ؟

۔ جواب حضرت مصلح موعود فرماتے ہے کہ

"روزے کے لئے نیت ضروری ہے ۔ بغیر نیت کا ثواب نہیں نیت دل کے ارادے کا نام ہے

اُفق مشرق پر سیاہ دھاری سے سفید دھاری شمالاً جنوباً ظاہر ہونے تک کھانا پینا جائز ہے ۔ اگر اپنی طرف سے احتیاط ہو اور بعد میں کوئی کہے کہ اس وقت سفید دھاری ظاہر ہوگئی تھی تو روزہ ہو جاتا ہے ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانا کھانے اور نماز فجر میں پچاس آیت پڑھنے تک وقفہ ہوتا تھا

(الفضل ۲۸ جولائی ۱۹۱۴ء)

ایک شخص صبح سے شام تک بغیر کچھ کھائے پیئے سویا رہا یا کسی کام میں ایسا منہمک ہوا کہ کھانے پینے کی ہوش ہی نہ رہی تو اس شخص کے اس فاقہ کو روزہ سمجھنا درست نہ ہوگا ۔ کیونکہ روزہ رکھنے کی اس کی نیت ہی نہ تھی اور نہ ہی اس کا یہ فاقہ اس ارادہ سے تھا کہ اس کا روزہ ہے

۔ سوال ۔ اگر بوقت سحری روزہ کی نیت نہ تھی لیکن دس یا گیارہ بجے دن کے روزہ کا ارادہ کر لیا کیا ایسا روزہ جائز ہوگا ؟

۔ جواب روزہ کی نیت طلوع فجر سے پہلے کی جانی چاہیئے ۔ البتہ اگر کوئی عذر ہو مثلاً اسے علم نہیں ہو سکا کہ آج رمضان شروع ہے یا سویا رہا ۔ صبح بیدار ہونے پر پتہ چلا کہ آج تو روزہ ہے یا کوئی اور اسی قسم کا عذر ہے تو وہ دوپہر سے پہلے پہلے اس دن کے روزہ کی نیت کر سکتا ہے

بشرطیکہ اس نے طلوع فجر کے بعد سے کچھ کھایا پیا نہ ہو ۔

حضرت ابن عمرؓ فرمایا کرتے تھے

لَا صَوْمَ لِمَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ

یعنی روزہ صرف اسی شخص کا ہے جس نے فجر سے پہلے پختہ عزم کے ساتھ روزہ کی نیت کر لی ہو ۔

لیکن اس کے ساتھ ہی ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ

اِنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ فَاِنْ قَالُوْا لَا قَالَ فَاِنِّيْ صَائِمٌ

(مسلم کتاب الصوم باب جواز صوم النافلۃ بنیۃ من النہار)

یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم بعض دفعہ گھر تشریف لاتے اور دریافت فرماتے کہ ناشتہ کے لئے کوئی چیز ہے ؟

اگر یہ جواب ملتا کہ کچھ نہیں تو آپؐ فرماتے اچھا آج میں روزہ رکھ لیتا ہوں ۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر فجر سے پہلے نیت کرنے میں کوئی عذر ہو تو دن کے وقت بھی روزے کی نیت کی جا سکتی ہے گو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ روزے نفلی تھے اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ

ایک بار دوپہر سے پہلے خبر ملی کہ کل رمضان کا چاند مدینہ کی کسی مضافاتی بستی میں دیکھ لیا گیا تھا اس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا

جس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا وہ روزہ کی نیت کر لے اور جس نے کچھ کھا پی لیا ہے وہ بعد میں اس روزہ کی قضاء کرے

(ابو داؤد کتاب الصیام باب شہادۃ الواحد علی رؤیۃ ہلال رمضان)

۔ سوال ۔ ایک شخص نفلی روزہ کی نیت کرتا ہے لیکن سحری کھانے سے رہ جاتا ہے تو کیا وہ روزہ رکھے ؟

ب :۔ رمضان میں رات کو بیمار تھا صبح سحری کے وقت طبیعت سنبھل گئی تو کیا وہ روزہ رکھے ؟

ج :۔ فرض روزہ کے لئے سحری نہ کھا سکے تو کیا روزہ رکھے ؟

۔ جواب اللہ ۔ سحری کھانا مسنون ہے ضروری اور واجب نہیں اس لئے اگر کوئی سحری نہیں کھا سکا تو وہ روزہ رکھ سکتا ہے ۔ یہ نہیں کہ اس کا روزہ ہی نہیں

ب :۔ اگر سحری کے وقت طبیعت اچھی ہو تو روزہ رکھنا چاہیئے ۔ رات سے روزہ کی نیت ہونے کے معنے یہ ہیں کہ طلوع فجر سے پہلے پہلے روزہ رکھنے کا ارادہ کرے ۔

۔ سوال :۔ کیا سحری کھانا ضروری ہے ؟

۔ جواب ۔ سحری کھائے بغیر روزہ رکھنے میں برکت نہیں ۔ ویسے ضرورت اور عذر کی صورت میں سحری کھائے بغیر بھی روزہ رکھنا جائز ہے حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السُّحُوْرِ بَرَكَةً

(بخاری کتاب الصوم)

یعنی سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر درود بھیجتے ہیں ۔

(اوجز المسالک شرح مؤطا امام مالک ج ۳ ص ۱۵)

سفیدی میں نیت روزہ ۔

سوال ۔ ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ میں مکان کے اندر تھا اور میرا یقین تھا کہ ہنوز روزہ رکھنے کا وقت ہے اور میں نے کچھ کھا کر روزے کی نیت کی مگر بعد میں ایک دوسرے شخص سے معلوم ہوا کہ اس وقت سفیدی ظاہر ہوگئی تھی اب میں کیا کروں ؟

جواب ۔ حضرت اقدس نے فرمایا ایسی حالت میں اس کا روزہ ہوگیا دوبارہ رکھنے کی حاجت نہیں کیونکہ اپنی طرف سے اس نے احتیاط کی اور نیت میں فرق نہیں

(بدر ۱۴ فروری ۱۹۱۲ء)

سوال ۔ قرآن کریم کی آیت

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ

میں الیل سے از روئے لغت کیا مراد ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ کی افطاری کے بارہ میں کیا عمل تھا ؟

جواب ۔ لغت میں لیل کے معنے ہیں " من مغرب الشمس الی طلوع الشمس " یعنی سورج کے غروب ہونے سے لے کر اس کے طلوع ہونے تک کے وقت کو لیل کہتے ہیں لیکن سنت متواترہ اور امت کے اجتماعی عمل سے یہ امر ظاہر ہے کہ آیت مذکورہ میں ساری رات مراد نہیں بلکہ اس کا کوئی حصہ ہے جس میں روزہ کھولنا ہے ۔ اب ہم اس حصہ کی تعیین کے لئے قرآنی محاورہ پر غور کرتے ہیں تو رات کا آغاز یعنی سورج کے غروب ہونے کا وقت بنتا ہے کیونکہ "الی" کا مفہوم یہ ہے کہ روزہ رات آنے تک رکھنا ہے اور اس کے شروع ہوتے ہی افطار کر لینا ہے چنانچہ احادیث بھی اس مفہوم کی تائید کرتی ہیں صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ وَاَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ

(بخاری کتاب الصوم باب متی یفطر الصائم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ جونہی مشرق سے رات آئے اور مغرب کی طرف دن جائے یعنی سورج افق میں غائب ہو جائے تو اسی وقت روزہ دار کو روزہ کھول لینا چاہیئے

اسی طرح فرمایا

لَا یَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

(بخاری باب تعجیل الافطار)

یعنی جب تک لوگ روزہ جلدی افطار کرتے رہیں گے اس وقت تک بہتری اور بھلائی ان کے ساتھ رہے گی

ابن ماجہ کی حدیث ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا

یہود و نصاریٰ روزہ افطار کرنے میں دیر کرتے ہیں مسلمانوں کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے

(ابن ماجہ کتاب الصوم باب فی تعجیل الافطار)

ترمذی کی حدیث ہے کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزہ جلدی افطار کرنے کا خاص اہتمام فرمایا کرتے تھے

(ترمذی صفحہ ۸۸ جلد اوّل)

پس یہی سنت متواترہ ہے اور اہل سنت والجماعت کے تمام علماء کا اسی کے مطابق عمل ہے۔

سفر میں روزہ کی ممانعت کی وضاحت

حضرت اقدس نے سفر میں روزہ رکھنے کو حکم عدولی قرار دیا ہے چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں

"مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔

حضور اقدس کا یہ فیصلہ آیت قرآنی

فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

(بقرہ آیت ۱۸۵)

پر مبنی ہے اور احادیث نبویؐ کے مجموعی مفہوم سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کی حالت میں رمضان میں روزہ رکھنے والوں کو "عصاۃ" (مسلم کتاب الصوم) قرار دیا ہے جن احادیث سے رخصت معلوم ہوتی ہے امام زہریؒ نے ان احادیث کو پہلے کی قرار دیا ہے (مسلم)

۲۔ حضرت اقدس نے باہر سے آنے والے احمدیوں کے لئے قادیان کو وطن ثانی قرار دیا ہے اس لئے وہ وہاں قیام کے دوران میں روزہ رکھ سکتے ہیں اور اگر نہ رکھیں تب بھی جائز ہے

۳۔ وطن ثانی کی طرف سفر بھی سفر ہی ہے اس لئے روزہ رکھنا جائز نہیں حضرت اقدس نے افطاری کے وقت سے پہلے قادیان آنے والے روزہ داروں کا روزہ کھلوا دیا تھا۔

۴۔ نفلی روزہ سفر کی حالت میں جائز ہے۔

۵۔ وہ تمام لوگ جن کی ڈیوٹی ہی سفر سے متعلق ہو جیسے ریلوے گارڈ۔ ڈرائیور پائیلٹ۔ سفری ایجنٹ دیہاتی ہرکارے وغیرہ مقیم کے حکم میں ہوں گے اور رمضان کے روزے رکھیں گے

(فیصلہ مجلس افتاء)

حضرت اقدس نے سفر میں روزہ کے حکم کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا اگر ریل کا سفر ہو کوئی تکلیف کسی قسم کی نہ ہو تو رکھ لے ورنہ خدا تعالیٰ کی رخصت سے فائدہ اٹھائے

(الحکم ۲۴ دسمبر ۱۹۰۰ء)

۔۔ سوال۔ اگر کسی روزہ دار کو سفر کرنے کی ضرورت پیش آئے تو کیا وہ روزہ توڑ سکتا ہے؟

۔۔ جواب۔ رمضان کے دنوں میں حتی الوسع سفر سے بچنا چاہیئے اور ضرورت کے وقت ہی سفر پر جانا چاہیئے۔ کونسا سفر ضروری ہے اس کا فیصلہ خود سفر کرنے والے کی صوابدید پر ہے اور وہی اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہے کوئی دوسرا اس کے متعلق فیصلہ نہیں کر سکتا باقی سفر کوئی سا ہو جب تک روزہ جاری ہے اس میں روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔

روزہ رکھ کر سفر شروع کرنا

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے تھے

"سفر کے متعلق میرا عقیدہ اور خیال یہی ہے ممکن ہے بعض فقہاء کو اس سے اختلاف ہو کہ جو سفر سحری کے بعد شروع ہو کر شام کو ختم ہو جائے وہ روزہ کے لحاظ سے سفر نہیں۔ سفر میں روزہ نہ رکھنے سے شریعت روکتی ہے مگر روزہ میں سفر کرنے سے نہیں روکتی پس جو سفر روزہ رکھنے کے بعد شروع ہو کر افطاری سے پہلے ختم ہو جائے وہ روزہ کے لحاظ سے سفر نہیں۔ روزہ میں سفر ہے سفر میں روزہ نہیں" (الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۴۲ء)

(باقی)

انگلستان میں یوم تبلیغ

مکرم محمد شریف صاحب اشرف سیکرٹری تبلیغ یوکے

مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۸۱ بروز اتوار تمام جماعتہائے احمدیہ انگلستان نے سارے ملک میں اجتماعی طور پر یوم تبلیغ منایا اس روز انگلستان کے طول و عرض میں بیک وقت تمام افراد جماعت اپنے اپنے علاقوں میں وفود کی صورت میں لٹریچر تقسیم کرنے اور زبانی تبلیغ کے لئے نکلے۔

دو پمفلٹ انگریزی میں

1- WHAT IS AHMADIYYAT

2- ISLAM, ITS MESSAGE

تمام جماعتوں کو پہلے ہی کافی تعداد میں بھجوا دیئے گئے تھے جو کہ انگریزوں اور دوسرے سب لوگوں میں تقسیم کئے گئے۔ لندن کے احباب صبح دس بجے محمود ہال میں جمع ہو گئے اور تقسیم لٹریچر کے سلسلہ میں ضروری ہدایات اور دعا کے بعد لنڈن کی جماعت کو ۱۷ حلقوں میں تقسیم کیا گیا۔ ہر حلقہ میں تین سے پانچ افراد بغرض تبلیغ روانہ کئے گئے

مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے انگلستان بنفس نفیس مختلف حلقوں میں نگرانی کے لئے تشریف لے گئے۔ اور حلقہ ہائیڈ پارک میں آپ نے اور آپ کے ساتھیوں نے لٹریچر تقسیم کیا۔ اس روز اتفاق سے ہائیڈ پارک میں پچاس ہزار کے قریب ایشین جمع ہوئے ہوئے تھے جو کہ گورنمنٹ کی نسلی پالیسی کے خلاف احتجاجاً جلوس نکال رہے تھے۔ وہاں بہت سے مسلمان ہندو۔ سکھ اور انگریزوں کو لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ قریباً تین ہزار پمفلٹ اس جگہ تقسیم کئے گئے۔

دوسرے حلقوں میں بھی وفود نے لٹریچر تقسیم کیا اور زبانی بھی لوگوں سے بات چیت کی۔ سارے لنڈن میں اس روز بارہ ہزار کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

مڈل سیکس کے حلقہ میں جسمیں ساؤتھ ہال۔ ہنسلو۔ سلو اور ہیز کی جماعتیں شامل ہیں وہاں اس روز قریباً دس ہزار پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

گلاسکو۔ بریڈفورڈ۔ ہڈرز فیلڈ۔ لیڈز۔ لسٹر۔ لیوٹن۔ آکسفورڈ پریسٹن۔ والتھمسٹو۔ نٹنگھم سپا۔ برمنگھم۔ کرائیڈن اور جلنگھم وغیرہ تمام جماعتوں نے اجتماعی طور پر کئی ہزار کی تعداد میں اپنے اپنے علاقوں میں لٹریچر تقسیم کیا اور زبانی گفتگو کے ذریعہ بھی لوگوں کو پیغام حق پہنچایا۔

مختلف علاقوں کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے لوگوں کی اکثریت نے لٹریچر بخوشی قبول کیا اور کئی احباب نے اسلام و احمدیت میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ یوم تبلیغ کے بعد بھی بعض لوگوں کے مشن میں فون آتے رہے اور انہوں نے مزید لٹریچر اور اسلام کے بارہ میں معلومات مانگیں بعض نے مختلف قسم کے سوالات اسلام کے متعلق کئے جن کے جوابات انہیں دیئے گئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ یوم تبلیغ بہت کامیابی سے منایا گیا اور ملک میں کسی بھی جگہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ الحمد للہ یوم تبلیغ کے علاوہ بذریعہ خط و کتابت۔ گفتگو اور اخبارات میں مختلف مسائل پر مضامین کے ذریعہ سے بھی تبلیغ کا کام مسلسل جاری ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہترین نتائج پیدا کرے

آمین

نماز جنت کی کنجی ہے۔ نماز دین کا ستون ہے۔ (حدیث نبویؐ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم - چک 184/R ضلع بہاولنگر)

انسان کی حقیقی راحت قرآن کریم کی تعلیمات کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے میں مضمر ہے۔ یہ بزرگ ترین کتاب ہمارے رسولِ برحق نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر چودہ سو سال پہلے نازل ہوئی حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے معارف اور نورانی علوم صحابہ کرامؓ کو سکھلائے جن پر عمل کر کے اصحاب رسولؐ اور تابعین اور تبع تابعین نے اپنی زندگیوں میں وہ اخلاقی و روحانی تبدیلی حاصل کی جس کے نتیجہ میں یہ مقدسین کا گروہ اہلِ دنیا کے لئے چراغِ منزل اور مینارِ نور بن گیا۔

عمل بالقرآن کے نتیجہ میں قرونِ اولیٰ کے مسلمان خصوصاً پہلی تین صدیوں میں پوری معلوم دنیا پر ہر میدان میں غالب رہے اُن کی اخلاقی قوتوں اور حُسنِ عمل کے معجزات نے غیر مسلموں کے دلوں کو اپنی طرف کھینچا اور اس طرح قرآن کریم کو اپنانے اور اس کی ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے مسلمان نہ صرف یہ کہ ہر شعبۂ زندگی میں دوسروں پر فائق ہو گئے بلکہ وہ اغیار کی ہدایت اور قبولِ حق کا بھی باعث بن گئے لیکن بعد ازاں جونہی اہلِ اسلام نے آہستہ آہستہ قرآن کریم سے دُوری اختیار کر لی اور قرآن کریم سیکھنے سکھلانے اور اس پر عمل کرنے سے غافل ہو گئے ان کی عظمت و عزت اور ترقی مبدل بہ تنزل ہو گئی اور پستی و ادبار ان کا مقدر بن گیا ؎

"مسلمانوں پہ تب ادبار آیا
کہ جب تعلیم قرآں کو بھلایا"

قرآن کریم نے مسلمانوں کی اس زبوں حالی اور خصوصاً قرآن مجید سے اعراض کی انتہائی دردناک حالت کا خود ذکر فرمایا ہے چنانچہ ایک مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُمّتِ مسلمہ کی قرآن سے دوری و مہجوری کو دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ مبارک بے قرار ہو جائے گی اور آپؐ اپنی امت کے پُر درد اور افسوسناک حالت کی فریاد کرتے ہوئے اپنے رب سے کہیں گے کہ

یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا ط (الفرقان: ۳۱)

اے میرے رب میری قوم نے تو اس قرآن کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا ہے

آج ہم دکھ بھرے دل کے ساتھ اپنی آنکھوں سے یہ کربناک نقشہ دیکھ رہے ہیں کہ چالیس سے زیادہ آزاد مملکتوں کے مالک تقریباً ایک ارب مسلمانانِ عالم گوناگوں پریشان کن مسائل سے دوچار ہیں کہیں مسلمان اقلیتوں پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں ان کے حقوق پامال کئے جا رہے ہیں انہیں تہِ تیغ بے دریغ کیا جا رہا ہے کہیں اغیار نے ان کے علاقوں اور ان کے مقدس مقامات (مثلاً بیت المقدس اور افغانستان) پر غاصبانہ قبضہ کر رکھا ہے۔ یہودی جو تا قیامت ملعون قوم ہے اُن کی قلیل سی آبادی کا ملک جب اور جس ہمسایہ مسلمان ملک پر چاہتا ہے چڑھ دوڑتا ہے اور اپنے جنگی طیاروں سے وہاں تباہی و بربادی مچا کر آ جاتا ہے۔ حال ہی میں اس کی اس جارحیت کی انتہائی مذموم مثال عراق کی ایٹمی تنصیبات کو تباہ کرنا ہے۔ لیکن مسلمان اپنے بے پناہ وسائل اور افرادی و عسکری قوت کے باوجود بے بسی اور حسرت و یاس کی تصویر بن کر رہ گئے ہیں چند قراردادوں اور بے نتیجہ احتجاجی بیانات کے سوا کچھ بھی نہیں پڑتا۔ پھر عالمِ اسلام کی باہمی چپقلشیں اور آویزشیں اس دردناک صورتِ حال کو مزید بھیانک بنائے ہوئے ہیں

اس زبوں حالی سے نکلنے اور پہلے کی سی عزت و رفعت اور شان و شوکت حاصل کرنے کا واحد راستہ یہی ہے کہ قرآن کریم کی عزت کو ہم اپنے دلوں اپنے گھروں اور اپنے ملکوں میں قائم کریں اور اپنے تمام مسائل اور مشکلات کے حل میں قرآن کریم کو دستور العمل بنائیں۔ اسلام کا تابناک اور درخشاں مستقبل بلاشبہ قرآن کریم کو مقدم رکھنے سے وابستہ ہے۔ جب تک ہم قرآن سے دوری اور اس کی حقیقی تعلیمات و تفسیر سے آگاہی کے دروازے اپنے اوپر بند رکھیں گے اس وقت تک ہماری مشکلات و آفات ختم نہیں ہو سکتیں کیونکہ دجالی طاقتوں اور فتنوں کا علاج بالقرآن کے سوا اور کوئی علاج نہیں، چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بھی علاج بتایا ہے حضورؐ فرماتے ہیں کہ

وَالْقُوَّۃُ عَلَیْہِ یَوْمَئِذٍ بِالْقُرْاٰنِ
(کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۶۳)

آخری زمانہ میں اہلِ اسلام کو دجال کے خلاف قوت و غلبہ قرآن مجید کے ذریعہ ہی حاصل ہوگا

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ بھی فرماتے ہیں کہ مجھے خدا نے الہاماً بتایا کہ

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ"

کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہی ہیں

پس آئیے ہم عہد کریں کہ
ہم قرآن مجید کو علاوہ ہر کتاب اور فلسفہ پر مقدم رکھیں گے
ہم قرآن مجید کو روزانہ سمجھ کر تلاوت کریں گے
ہم قرآن مجید کے حقیقی تراجم کو کثرت سے پڑھیں گے اور ان کی پاکستان اور پاکستان سے باہر دنیا کے ہر ملک میں اس کثرت سے مسلسل اشاعت کریں گے کہ یہ بابرکت تراجم غیر مسلموں کی ہدایت اور قبولِ حق کا موجب ہوں اور قرآن کی برکت سے مسلمانانِ عالم کو حقیقی راحت و سکون اور ترقی و خوشحالی نصیب ہو۔

اور دنیا کے تمام دوسرے انسان بھی قرآن کریم کی برکتوں سے فیض یاب ہو کر خدائے واحد اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اطاعت کے لازوال دولت سے بہرہ ور ہوں

آمین یا ارحم الرّٰحمین۔

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے۔
(حدیث نبویؐ)

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم کی یاد میں

یاد آئے ہیں مجھے اک خادمِ دینِ ہدیٰ
احمدیت کے مجاہد عاشقِ خیر الوریٰؐ

وہ سراپا تھے محبت منبعِ جود و عطا
ہر کسی کو فیض پہنچاتا تھا ان کا صدعا

ہر کوئی چھوٹا بڑا جو بھی انہیں ملنے گیا
خندہ پیشانی سے آیا پیش مردِ باصفا

زندگی ساری خدا کی راہ پر قربان کی
خدمتِ اسلام میں مصروف رہ کر جان دی

حضرتِ فضلِ عمر سے پایا خالد کا خطاب
دشمنانِ دینِ حق کو دیتے تھے مسکت جواب

غیر مسلم بھائیوں کو صاف بتلا دی یہ بات
دین ہے اسلام زندہ باقی محرومِ حیات

وقف تھی تحریر ان کی نصرتِ دیں میں سدا
وقف تھی تقریر ان کی بہرِ شانِ مصطفیٰؐ

وہ امامِ وقت کے خادم رہے اور جاں نثار
تھے مقرر اور مناظر اور مبلغ کامگار

وقف ہر لختِ جگر اسلام کی خاطر کیا
جو بھی ان کے پاس تھا راہِ خدا میں دے دیا

ان کی تربت پر صدا مومن ہوں نازل رحمتیں
جنت الفردوس میں ہر دم وہ پائیں رفعتیں

(نواب عبدالرؤف ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس انصار اللہ کی سرگرمیاں

پہلا سہ ماہی جائزہ ۔ اعداد و شمار کی روشنی میں

قیادت عمومی :۔

- ۲۶ شہروں اور مقامات پر تربیتی اجتماع اور مجالس مذاکرہ منعقد کی گئیں۔ ان میں سے ۱۱ مقامات پر صدر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بنفس نفیس تشریف لے گئے اور ۱۵ مقامات پر قائدین مرکزیہ و علماء سلسلہ نے شرکت کی۔ یہ مجالس اپنے نتائج و تاثرات کے لحاظ سے نہایت کامیاب اور مفید رہیں الحمد للہ۔
- قیادت کی طرف سے مجالس کو کل ۲۹۸۳ خطوط و پارسل بھجوائے گئے۔ لوکل ڈاک کے ۲۵۸ خطوط اس کے علاوہ تھے۔
- مجالس سے آمدہ خطوط کی تعداد ۱۶۸۵ رہی۔ جن کے جوابات صدر محترم کی ہدایات کی روشنی میں دیئے گئے۔
- مجالس سے ۳۶ ماہانہ رپورٹ کارگزاری موصول ہوئیں۔ جن پر قائدین کے تبصرے روانہ کئے گئے۔
- لائحہ عمل کی ہدایات پر مشتمل کتابچہ ایک ہزار کی تعداد میں شائع کروا کے مجالس بھجوایا گیا۔
- ۳ ماہانہ سرکلر باقاعدگی سے مجالس کو بھجوائے گئے۔
- ماہانہ اجلاس عاملہ باقاعدگی سے منعقد ہوئے۔ نیز ایک مشترکہ اجلاس قائدین۔ ناظمین و زعماء اعلیٰ زیر صدارت صدر محترم منعقد کیا گیا۔
- نائب صدر محترم کے بیرونی دورہ سے متعلق تفصیلی ہدایات اور پروگرام متعلقہ ممالک کو بھجوائے گئے نیز بیرونی ممالک کے اجتماعوں پر صدر محترم کے پیغامات ارسال کئے۔
- ۲۰ اعلانات الفضل میں گیارہ اعلانات ماہنامہ انصار اللہ میں اشاعت کے لئے بھجوائے گئے۔
- انسپکٹران دفتر مرکزیہ کے ذریعہ اضلاع لاہور۔ فیصل آباد۔ قصور۔ گجرات سیالکوٹ۔ راولپنڈی۔ ہزارہ آزاد کشمیر اور تھرپارکر کے ۲۱۲ مقامات کی مجالس کا دورہ کیا گیا۔

قیادت تحریک جدید :۔

- سیدنا حضور ایدہ اللہ کا خطبہ بابت سال نو تحریک جدید کا خلاصہ رسالہ کی شکل میں شائع کروا کے مجالس کو بھجوایا گیا۔
- مجالس کو شعبہ تحریک جدید کے ٹارگٹ سے آگاہ کیا گیا۔
- ۲۵ اعلانات الفضل میں شائع کرائے گئے۔
- ۲۸ مجالس کا دورہ کر کے موقعہ پر کوائف کا جائزہ لیا گیا۔ ان مجالس سے کل ۲۲ معاونین خصوصی حاصل ہوئے۔ جن میں سے ۱۳ انصار تھے۔
- تحریک جدید کے مالی جہاد میں ۸۲٪ انصار شامل ہیں۔
- اہل قلم کو تحریک جدید کے مطالبات پر مضامین لکھنے کی تحریک کی گئی جس کے نتیجہ میں گیارہ مضامین شائع ہوئے۔
- پہلی سہ ماہی میں تحریک جدید کے سال نو ۸۲-۸۳ کے وعدوں کا مجموعہ میزان ۱۹،۵۰،۰۰۰/- ہے جب کہ گذشتہ سال ۱۸،۵۰،۰۰۰/- تھا۔ اس ایک لاکھ کے اضافہ میں انصار کا معتدبہ حصہ ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

قیادت تعلیم :۔

- ۳۶ مجالس انصار اللہ کے ۴۴۲ پرچے امتحان سہ ماہی چہارم ۱۹۸۰ء کی مارکنگ کر کے نتیجہ مجالس کو بھجوایا گیا۔ جس کے مطابق ۲۶ درجہ اول ۱۲ درجہ دوم اور چار انصار درجہ سوم میں کامیاب قرار دیئے گئے۔
- اول، دوم، سوم آنے والوں کے اسماء گرامی الفضل اور ماہنامہ انصار اللہ میں شائع کرائے گئے۔
- امتحان سہ ماہی اول ۸۱ء کے پرچے پانچ ہزار کی تعداد میں تمام مجالس کو بھجوائے گئے۔
- ماہانہ سرکلرز جاری کئے گئے۔
- ناظمین و زعماء مجالس کی رپورٹوں پر تبصرے ارسال کئے گئے۔
- نصاب بنیادی معلومات برائے انصار اللہ کے سلسلہ میں دوستوں کے استفسارات کے جواب ارسال کئے گئے۔
- بیرونی ممالک کے انصار کے لئے الگ نصاب امتحان صدر محترم کے مشورہ سے تیار کیا گیا۔

قیادت مال :۔

- عرصہ زیر رپورٹ میں کل ۷۱ مجالس یعنی ۷۸ فیصد مجالس کے بجٹ تشخیص ہو چکے ہیں۔
- پہلی سہ ماہی میں کل بجٹ کے حصہ مرکز میں ۵۳۸۳۴/- روپے کی وصولی ہوئی۔
- چندہ جلسہ سالانہ اجتماع میں ۹۶۲/- روپے کی وصولی ہوئی۔
- چندہ اشاعت لٹریچر میں ۲،۳۷۰/۱۵/- روپے کی وصولی ہوئی۔
- انسپکٹران انصار اللہ نے مندرجہ ذیل اضلاع کی مجالس کا دورہ کیا۔ فیصل آباد۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ جھنگ۔ صوبہ سرحد، حیدر آباد، نواب شاہ، کراچی، تھرپارکر۔

آڈٹ :۔

- تمام مجالس کو نئے سال کے لئے آڈٹ کی ہدایات ارسال کی گئیں۔
- ماہانہ رپورٹ فارم میں آڈٹ کا علیحدہ خانہ طبع کروایا گیا۔
- ۳۲ مجالس کے حسابات کی پڑتال کی گئی۔
- مرکزی سرکلر کے ذریعہ ہدایات بھجوائی گئیں۔
- مجلس ربوہ کے ۲۹ حلقوں کے حسابات کی پڑتال کی گئی۔
- دفتر مرکزیہ کے ماہانہ حسابات عملہ وسائر کی پڑتال کی گئی۔
- مجالس بیرون کے لئے آڈٹ سے متعلق انگریزی میں ہدایات تیار کی گئیں۔

(قائد عمومی)

مقابلہ مضمون نویسی

مرکزی انعامی مقابلہ بعنوان "سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ"

انعام :۔ اول، دوم، سوم آنے والی ممبرات کو بالترتیب ۳۰۰/-، ۲۰۰/-، ۱۰۰/- روپے انعام دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

حجم :۔ ۵ تا ۷ ہزار الفاظ۔

مقالہ خوشخط اور نقل سکیپ کاغذ پر لکھا ہو۔ فہرست کتب جن سے استفادہ کیا گیا۔ درج ہو۔ اقتباسات کا مکمل حوالہ درج ہو۔

آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کے مقرر فرمودہ ٹارگٹ کے حصول کیلئے

نمایاں وعدہ جات تحریک جدید

(سال ۴۷ قسط ۱۷)

۳۰۵- مکرم بابو اقبال الٰہی صاحب	گوجرانوالہ	۰۰ — ۰۰	۵۵
۳۰۶- " ملک محمد اکرم صاحب P.S.O	"	۰۰ — ۰۰	۵۰
۳۰۷- مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ مرحومہ	چک چٹھہ ضلع	۰۰ — ۰۰	۵۰۵
۳۰۸- مکرم محمد مالک صاحب	گکھڑ منڈی "	۰۰ — ۰۰	۵۳۰
۳۰۹- " چوہدری عبدالباسط صاحب	لوہری والا "	۰۰ — ۰۰	۵۰۰
۳۱۰- " ڈاکٹر نذیر احمد صاحب	وزیر آباد "	۰۰ — ۰۰	۵۰۰
۳۱۱- " خواجہ تنویر احمد صاحب	سیالکوٹ	۰۰ — ۰۰	۲,۵۰۰
۳۱۲- " چوہدری محمد تقی صاحب	"	۰۰ — ۰۰	۱,۰۰۰
۳۱۳- " میاں جلال الدین شاد صاحب	"	۰۰ — ۰۰	۱,۲۵۰
۳۱۴- " خواجہ رشید احمد صاحب مرحوم	"	۰۰ — ۰۰	۱,۴۸۰
۳۱۵- " میاں عبدالحی صاحب صراف	"	۰۰ — ۰۰	۱,۲۹۰
۳۱۶- " الحاج شیخ محمد یعقوب صاحب	"	۰۰ — ۰۰	۳,۲۵۰
۳۱۷- " خواجہ عبدالرحمٰن صاحب	"	۰۰ — ۰۰	۱,۷۴۰
۳۱۸- " خواجہ محمد سرفراز احمد صاحب	"	۰۰ — ۰۰	۲,۶۰۰
۳۱۹- " میاں محمد سلیم صاحب	"	۰۰ — ۰۰	۲,۷۰۰
۳۲۰- " حکیم سید پیر احمد صاحب مرحوم	"	۰۰ — ۰۰	۱,۲۵۰
۳۲۱- " مقبول احمد، منظور احمد صاحبان لبنان افغانان	ضلع "	۰۰ — ۰۰	۱,۰۰۰
۳۲۲- " چوہدری محمد اسلم صاحب کاہلوں	چہور کاہلواں "	۰۰ — ۰۰	۱,۶۱۰
۳۲۳- " قریشی عبدالرزاق صاحب	دولت پور نوشہرہ "	۰۰ — ۰۰	۱,۲۵۰
۳۲۴ " منشی سلطان احمد صاحب	منڈیکی گورایہ "	۰۰ — ۰۰	۱,۵۵۵

(باقی) (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳، ۲۴، ۲۵ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ لجنات ابھی سے اس میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ جس لجنہ کی طرف سے اجتماع میں شمولیت کے لئے کوئی نمائندہ نہیں آئے گی۔ اس لجنہ کو ہم کالعدم سمجھیں گے اور وہاں نیا انتخاب کروا کے نئی صدر کی تقرری کی جائے گی۔ نیز آنے والی نمائندگان اور زائرات مقامی صدر کی تصدیق ساتھ لے کر آئیں۔ اور دفتر لجنہ مرکزیہ میں نام درج کروانے نہ بھولیں۔

(صفیہ عزیز جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

تمام نادہندہ لجنات اپنے تمام لازمی چندہ جات یعنی چندہ ممبری لجنہ۔ ناصرات ممبری۔ اجتماع لجنہ و ناصرات اور خدمت خلق۔ ماہ ستمبر ۱۹۸۱ء تک بھجوا دیں۔ کیونکہ ہمارا مالی سال ستمبر ۸۱ء کو ختم ہو جائے گا۔ براہ کرم تمام لجنات جلد از جلد اپنے چندہ جات بھجوانے کی کوشش کریں۔ اس کے بعد آنے والا چندہ اس سال کے چندے میں ہرگز شامل نہیں کیا جائے گا۔

(سیکرٹری مال دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

میٹرک کا امتحان پاس کرنے والے

احمدی طلباء متوجہ ہوں

میٹرک کا امتحان پاس کرنے والے ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں۔ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ قبل ازیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی تاریخ ۳۰ جون ۱۹۸۱ء مقرر کی گئی تھی لیکن امیدواران کی سہولت کے لئے اس میں ۳۰ جولائی ۱۹۸۱ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔ لہٰذا جو طلباء زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہونا ضروری ہے۔ داخلہ کے لئے درخواست دہندگان کا انٹرویو انشاء اللہ عید الفطر کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان عنقریب الفضل میں کر دیا جائے گا اور امیدواران کو علیحدہ تحریری طور پر بھی اطلاع دی جائے گی۔

نوٹ:۔ اگر کوئی ایسا امیدوار ہے جس کا میٹرک کے امتحان کا نتیجہ ابھی نہیں نکلا تو وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ ابھی درخواست بھجوا دیں اور پھر نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد بزرگوار محترم مرزا محمد رفیع صاحب امیر جماعت احمدیہ کنری NAPHE اور BONE کی سخت تکلیف میں مبتلا ہیں۔ آج کل حیدرآباد میں زیر علاج ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرزا محمد عتیق ذکی میڈیکل سٹور کنری سندھ)

(۲) خاکسار کی ہمشیرہ نصرت بیگم صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد رفیق عالم چک ۱۶۶ مراد تحصیل بہاولنگر)

(۳) ۲۱ اور ۲۶ جون سے بورڈ کے امتحانات شروع ہو چکے ہیں۔ قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اس سال جو احمدی بھائی اور احمدی بہنیں امتحان میں شامل ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو کامیاب فرمائے۔ آمین۔

(نذر محمد خان ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ)

(۴) بندہ کی نانی ریشم بی بی صاحبہ والد حنیف احمد صاحب ڈھلوں راہوالی ضلع گوجرانوالہ بوجہ فالج بیمار ہیں۔

(۵) عاجز بوجہ یرقان بیمار ہے اور سوشل سیکورٹی ہسپتال ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ میں زیر علاج ہے احباب کرام کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

(۶) میری خواہر نسبتی اہلیہ ملک مجید احمد صاحب مبشر کراچی ہسپتال میں زیر علاج ہیں بڑا اپریشن متوقع ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور متعلقین کی جملہ پریشانیاں دور کرے۔ آمین (محمود احمد سعید دارالصدر جنوبی ربوہ)

(۷) بھتیجے خواجہ مسعود احمد کو پانچ چھ دن سے بخار آ رہا ہے ابھی کوئی تشخیص نہیں۔ میں خود بھی بیمار رہتا ہوں۔ ہر دو کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خواجہ محمد احمد نلہ منڈی حسن آباد گوجرانوالہ ضلع فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے حق میں ہمیشہ تازہ نشانات دکھاتا ہے

مسجد اقصیٰ ربوہ میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کا خطبہ جمعہ

ربوہ ۲۶ احسان/جون۔ آج یہاں نماز جمعہ امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ہدایت پر مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ انہوں نے اپنے خطبہ میں بتایا کہ حضرت اقدس کی آمد کے دو نمایاں مقاصد اللہ تعالیٰ کے تازہ بتازہ نشانات کا ظہور اور خدا تعالیٰ کا مجیب اور ناطق ہونا ثابت کرنا تھا۔ محترم مولانا نے سیدنا حضرت اقدس کی تحریرات کے ذریعہ سے وضاحت کی کہ ہمارا خدا وہ ہے جو مجیب ہے۔ یعنی ہماری دعائیں سنتا ہے اور ناطق ہے یعنی ہم کو اپنے الہام سے نوازتا ہے۔

محترم مولانا نے کہا کہ سیدنا حضرت اقدس کو عطا کی جانے والی معجزنمائی نے ہزارہا معجزے دکھلائے اور اس ازلی ابدی خدا کا پتہ دیا جو زندہ موجود ہے جو دعائیں سنتا ہے اور جواب دیتا ہے۔ انہوں نے حضرت اقدس کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا۔ یہ اقتباس بہت ایمان افروز اور روح پرور تھا

. . . . . .

. . . . . اس اقتباس میں حضور نے فرمایا تھا کہ ہر طالب حق کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ ہماری صحبت میں آکر رہے اور خدا تعالیٰ کے تازہ نشانات دیکھے۔ محترم مولانا نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی تائید میں ہر زمانے میں نشانات دکھلائے ہیں۔ اور اب بھی دکھا رہا ہے۔

انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق دے کہ ہم حضور کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں۔ اور جو انعامات اس پیروی کے ذریعہ ہمارے لئے مقدر ہیں ہمیں ملیں۔ آمین

پولینڈ کی یونیورسٹی کی طرف سے

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کیلئے ڈاکٹر آف سائنس کی ڈگری

اسلام آباد ۱۰ جون (اے پی پی) پاکستان کے نوبل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کو پولینڈ کی یونیورسٹی آف روکلا نے ڈاکٹر آف سائنسز کی اعزازی ڈگری دی ہے۔ اس مقصد کے لئے یونیورسٹی میں ایک کنونشن منعقد ہوا۔ جس میں ڈاکٹر عبدالسلام کی خدمات کو سراہا گیا۔ تقریب کے بعد ڈاکٹر عبدالسلام نے "بنیادی قوتوں کے اشتراک" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ بعد ازاں انہوں نے وارسا انسٹی ٹیوٹ آف فزکس میں بھی لیکچر دیا۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور۔ ۱۱ جون ۱۹۸۱ء ص۱)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

ہر مومن اپنے رب سے پناہ طلب کرتا ہے۔ اور ہر حاسد کی شرارت سے بھی جب وہ حسد پر تل جاتا ہے۔

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے غلبۂ دین خاتم الانبیاء کے لئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے ۱۸ جنوری ۱۹۷۴ء کو فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ جب وہ انسان کے لئے برکات اور رحمتوں کے سامان پیدا کرتا ہے۔ اور انسان کی عاجز قربانیوں کو قبول کرتا ہے۔ تو وہ لوگ جو زمین کی پستیوں کی طرف جھکنے والے اور آسمانی رفعتوں سے بے خبر ہیں وہ حسد کی آگ بھڑکاتے ہیں اور حسد کی یہ آگ ایک عقلمند مومن مسلم کے لئے یہ دلیل مہیا کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی قربانیوں کو قبول کیا۔"

اے مخلصین جماعت احمدیہ! اللہ تعالیٰ کا فرمان برحق ہے۔ قربانیوں میں اپنا قدم آگے سے آگے بڑھائیے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے وعدوں کی بروقت ادائیگی کریں۔ جزاکم اللہ خیراً فی الدنیا والآخرۃ

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵ اخاء/اکتوبر ۱۳۶۰ ہش/۱۹۸۱ء کو منعقد ہوگا۔ تمام مجالس کی حاضری لازمی ہے۔ ہر ضلع تین خود ساختہ خیمے نصب کرے گا۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضور کا خصوصی پیغام

(بقیہ صفحہ اول)

میں جن باتوں کا ہونا مقدر ہے۔ وہ بڑی عظیم ہیں۔ ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ وہ ہمارے دلوں میں کبھی کوئی کجی داخل نہ ہونے دے۔

اس بات کو یاد رکھو کہ یہ زندگی اللہ سے دعا مانگے بغیر بے مزا اور بے کار ہے۔ پوری توجہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرو۔ درحقیقت دعا ہی زندگی میں لطف پیدا کرتی ہے۔ اور یہ کہا جا سکتا ہے کہ دنیا میں انسان دعا کے بغیر کوئی بھی چیز حاصل نہیں کر سکتا۔ انسانیت اس وقت تباہی کے کنارے پر کھڑی ہے۔ اس کو دعاؤں کے بغیر نہیں بچایا جا سکتا۔ آپ کو خود اپنے لئے دعا کرنا ہوگی۔ آپ کو اپنے حال کے لئے بھی دعا کرنا ہوگی۔ اور آنے والی نسلوں کے لئے بھی دعا کرنا ہوگی۔

اللہ تعالیٰ آپ کی راہ نمائی کرے، آپ کو نوازے، اپنی برکات نازل کرے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(دستخط) مرزا ناصر احمد

. . . . . .

مکرم سجاد احمد خالد صاحب
پی او بکس ۳۷۵۸
سمابولا۔ فجی آئی لینڈز

اخبار الفضل میں
اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دوا خانہ رجسٹرڈ
(سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)
۔۔ گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر
۔۔ ربوہ بالمقابل ایوان محمود
۔۔ ۱۰۷ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

آنکھ کا آپریشن
بہت نازک معاملہ ہے
سفید موتیا CATARACT
کالا موتیا GLAUCOMA
ناخونہ PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں STYES
آنکھ کا ناسور EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا EYE ULCER
آنکھ کا زخم اور چوٹ EYE INJURY
بغیر آپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری
کیور نیٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
۔ پاکستان ۔
ہیڈ آفس گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷